کرنا چاہیے) تو قابلِ قدر ہے مگر ان کی فہرست میں اخلاقیات کے ممتاز علَم بردار افسانہ نگاروں (جیلانی بی اے، محمود فاروقی اور ابوالخطیب وغیرہ) کے نام نظر نہیں آتے۔ اسی طرح 'چند ممتاز ناقد و محقق' کے زیرِعنوان گیان چند، امتیاز علی خاں عرشی، ابن فرید، نجم الاسلام اور رشید حسن خاں جیسے جید محقق و ناقد نظرانداز ہوگئے ہیں۔ 'چند ممتاز مصنفین' میں فرحت اللہ بیگ، پطرس بخاری، مختار مسعود، شیخ منظور الٰہی، مشتاق احمد یوسفی اور رضا علی عابدی جیسے منفرد صاحبانِ اسلوب کا ذکر نہیں ملتا، البتہ بعض نام فقط نام لینے یا گنتی کی حد تک درج کردیے گئے ہیں۔ کتاب میں کہیں کہیں تکرار ہے اور کہیں معلومات میں کمی اور غلطی بھی۔ (ص ۹۳، ۱۱۹ وغیرہ)

مجموعی تاثر یہ بنتا ہے کہ ایک وسیع اور متنوع جہات والا موضوع، ہمارے محترم مؤرخ ادب کی گرفت میں نہیں آسکا، چنانچہ کتاب کا موجودہ معیار انٹرمیڈیٹ سطح سے اُوپر نہیں آسکا۔ بایں ہمہ یہ کتاب ہر درجے کے (بی اے اور ایم اے وغیرہ) طلبہ کے لیے یقیناً اپنے اندر افادیت کا پہلو رکھتی ہے کیوں کہ خود بی اے اور ایم اے کا معیار بہت نیچے آگیا ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

تجلیاتِ رمضان، پروفیسر محمد الطاف طاہر اعوان۔ ناشر: اذانِ سحر پبلی کیشنز، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ صفحات: ۲۴۸۔ قیمت: ۱۲۵ روپے۔

رمضان المبارک میں نیکیوں کی طرف رجحان فطری امر ہے۔ رجوع الی اللہ کے اس موسمِ بہار میں استقبالِ رمضان کی روایت کو بھرپور انداز میں آگے بڑھانے میں خرم مراد مرحوم نے اہم کردار ادا کیا۔ تجلیاتِ رمضان بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

یہ ان تقاریر کا مجموعہ ہے جو سالِ گذشتہ میں ریڈیو پاکستان سرگودھا کی سحری کی نشریات میں پورے ۳۰ روز (ایک گھنٹہ روزانہ) نشر ہوئیں۔ اب انھیں نظرثانی اور اضافوں کے بعد کتابی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔ رمضان المبارک کے احکام و مسائل، برکات و فضائل، ضبطِ نفس، یوم الفرقان، فتحِ مکہ، لیلۃ القدر، اعتکاف اور دیگر بہت سے موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے اور قرآنی آیات، احادیث مبارکہ اور تاریخِ اسلام کے مستند حوالوں سے استشہاد کیا گیا ہے۔ اندازِ بیان مؤثر، عام فہم اور دل نشین ہے۔ نیکیوں کے موسمِ بہار میں یہ کتاب جہاں فرد کو عمل کے